# بلیوں کی تربیت کرنا اور پالنا

## طابق گھر میں بلی رکھی جا سکتی ؟

لحمد لل :

اول:
رکھی جا سکتی ایسا
بلی موذی جانور نہیں، اور نہ ہی نجس .

ن ہیں کہ : ہر ایک کو یہ
بلی گھر میں رکھنا فائدہ مند ، اس لیے کہ
وڑ اور سانپ وچو وغیرہ کھا جاتی .

ن ہیں کہ حدیث میں نبی
ن اس کے نجس ہونے کا بتایا .
بن مالک کی حدیث میں
ہ کبشہ کے سسر ہیں) ایک روز کبشہ کے پاس گھر
ضوء کے لیے پانی ڈالا تو ایک بلی آئی اور اس
ی جانب ٹیڑھا کر دیا تاکہ وہ پی لے ، کبشہ
ں انہیں دیکھ جا رہی ہوں تو وہ کہنے لگے :

ی کیا تم اس سے تعجب کر
رہی ہو؟
، میں نے کہا: جی ہاں،
وں نے کہا:
ی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
ں بلکہ یہ تم پر آنے
والی ہیں"
ذی حدیث نمبر (92) سنن
داود حدیث نمبر (75) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (
ح قرار دیا ، اور امام بخاری رحمہ اللہ کی
کو "التلخیص" میں نقل کیا .
دوم:

ل تعالی عنہما بیان
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ایک بلی کی وجہ سے جہنم
ھ رکھا تھا نہ تو اس نے اسے کھانے کے لیے کچھ
زمین کے کیڑے مکوڑے کھا کر گزارا کرے "
ری حدیث نمبر ( 3140 ) صحیح
م حدیث نمبر ( 2242 ).
ں موجود لفظ:" خشاش الارض"
چوہے وغیرہ ہیں.
ں اس بات کا انکار اور
ی ہوئی تھی، لیکن اس حدیث میں بیان یہ ہوا
ک
کچھ نہ دیا، اور نہ ہی اسے کھولا کہ وہ زمین
غیرہ کھا کر زندہ رہ سکے .
سوم:
یرہ رضی اللہ تعالی
بلیوں پر رحم کرتے اور انہیں پالتے تھے ،
ور ہو گئے اور لوگ ان کا اصل نام ہی بھول گئے ،
حتی
اختلاف ہوا کہ اس میں تیس کے قریب اقوال ہیں.

الاستیعاب" میں کہتے
ہیں:
کہ ان کا نام عبد
سی کا بھی اختلاف نہیں کہ وہ ابو ہریرہ ہیں.

چہارم:
تنبیہ :
نز ، لیکن اس کی خرید
جا سکتی ، اور کسی دوسرے کو تحفہ دیا جا
سکتی
وزبیر کی درج ذیل حدیث :
کرتے ہیں کہ میں نے
لی کی قیمت کے متعلق دریافت کیا تو وہ کہنے
لگے :
اللہ علیہ وسلم نے اس
ع فرمایا "

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

مسلم حدیث نمبر ( 1569 ).

لی کو کتیں.
لا اعلم.